[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

to promote fair competition and end electricity distribution monopoly in urban center areas

WHEREAS it is expedient to provide for the establishment of a competitive electricity distribution framework to safeguard the rights of consumers, enhance efficiency, reduce costs, and eliminate monopolistic practices in the power sector, especially in urban metropolitan regions such as Karachi;

AND WHEREAS the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, Article 38(c) mandates the equitable distribution of resources and the provision of affordable utilities to all citizens;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title extent and commencement.-** (1) This Bill may be called the Multi-Vendor Electricity Distribution Bill, 2025.

(2) It shall extend to the whole of Pakistan.

(3) It shall come into force at once.

2. **Definitions.-** In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context:

(a) "Authority" means the National Electric Power Regulatory Authority (NEPRA), Established under the Regulation of Generation, Transmission and Distribution of Electric Power Act, 1997 (Act XL of 1997)

(b) "Distribution Licensee" means any person or company licensed by NEPRA to distribute electricity;

(c) "Multi-vendor model" means a framework allowing more than one distribution licensee to operate in the same geographical area.

3. Prohibition of monopoly.- No single electricity distribution licensee shall enjoy exclusive rights to distribute electricity in any urban or metropolitan area with a population exceeding one million.

4. Open access licensing.- The Authority shall, within ninety days of the commencement of this Act, establish a mechanism to issue additional distribution licenses in regions currently served by a single entity, enabling consumers to choose among multiple service providers.

5. Duties of the Authority.- NEPRA shall ensure:-

(a) transparent licensing procedures;

(b) fair and non-discriminatory access to transmission infrastructure;

(c) protection of consumer rights against overbilling and service abuse; and

(d) periodic audits and performance benchmarking of all licensees.

6. Transition and compliance.- Existing licensees shall be required to unbundle their operations and open their distribution networks to other licensees within twelve months of the commencement of this Act, as prescribed by the rules.

7. Penalties.- Any licensee that obstructs or delays access to distribution infrastructure for other licensees shall be liable to fines up to one million rupees and possible suspension of license.

8. Power to make rules.- The Federal Government may, by notification in the official Gazette, make rules for carrying out the purposes of this Act.

9. Removal of difficulties.- The Federal Government may, within one year of the commencement of this Act, take necessary measures to remove difficulties in the implementation of this Act.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The electricity distribution sector in Pakistan's urban areas is currently monopolized by single entities, most notably in Karachi where K-Electric holds exclusive distribution rights. This monopoly has led to persistent issues such as inefficiency, overbilling, consumer grievances, and lack of accountability.

After the 18th Constitutional Amendment (2010), energy became a concurrent subject, empowering provinces to formulate policies, regulate, and implement frameworks for generation, transmission, and distribution of electricity. However, the NEPRA (National Electric Power Regulatory Authority) continues to exercise central regulatory control over distribution licensing, thereby limiting the operational autonomy of provinces.

This Bill seeks to reform this imbalance by:

(i) Ending distribution monopolies and introducing a competitive framework;

(ii) Enabling consumer choice in electricity service providers;

(iii) Empowering provinces to establish regulatory bodies and oversee localized transparent distribution;

(iv) Attracting private investment and fostering accountability-driven, technology-oriented services.

The proposed law is in line with the spirit of the 18th Amendment, aiming to decentralize control and ensure efficient, equitable electricity distribution benefiting both the provinces and the citizens.

SD/-
MS. SHAHIDA REHMANI
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش [illegible]]

مرکزی شہری علاقوں میں منصفانہ مسابقت کے فروغ اور بجلی کی تقسیم پر اجارہ داری کے خاتمے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بالخصوص کراچی جیسے بڑے شہری علاقوں میں صارفین کے حقوق کے تحفظ، کارکردگی میں بہتری، اخراجات میں کمی اور بجلی کے شعبے میں اجارہ داری کے خاتمے کے لئے بجلی کی تقسیم کے مسابقتی نظام کے قیام کی بابت احکام وضع کیے جائیں؛

اور چونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۳۸ (ج) کے تحت وسائل کی منصفانہ تقسیم اور تمام شہریوں کو سستی سہولیات کی فراہمی کو لازمی قرار دیا گیا ہے؛

لہٰذا بذریعہ بذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔** (۱) بل ہذا "کثیر فروشندہ تقسیم بجلی بل، ۲۰۲۵ء" کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہوگا۔

(۳) بل ہذا فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** ایکٹ ہذا میں بجز اس کے کہ متن یا سیاق میں کوئی بات اس کے منافی ہو؛

(الف) "اتھارٹی" سے مراد نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) ہے، جو بجلی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم کے ضابطہ ایکٹ ۱۹۹۷ء (ایکٹ نمبر ۴۰ بابت ۱۹۹۷ء) کے تحت قائم کی گئی ہے؛

(ب) "لائسنس یافتہ تقسیم کنندہ" سے مراد کوئی بھی شخص یا کمپنی ہے جسے نیپرا نے بجلی تقسیم کرنے کا لائسنس دیا ہو؛

(ج) "کثیر فروشندہ ماڈل" سے مراد ایسا فریم ورک ہے جس میں ایک ہی جغرافیائی علاقے میں ایک سے زائد تقسیم کنندہ لائسنس یافتگان کو کام کرنے کی اجازت ہو۔

۳۔ **اجارہ داری کی ممانعت۔** کوئی بھی ایک بجلی کی تقسیم کا لائسنس یافتہ ایک ملین سے زیادہ آبادی والے کسی بھی شہری یا میٹروپولیٹن علاقے میں بجلی تقسیم کرنے کے خصوصی حقوق کا حامل نہیں ہوگا۔

۴۔ **لائسنس کے لئے آسان رسائی۔** اتھارٹی، اس ایکٹ کے آغاز کے نوے دنوں کے اندر، ایسے علاقوں میں اضافی تقسیمی لائسنس جاری کرنے کے لیے ایک نظام وضع کرے گی جو فی الحال ایک ہی ادارے کے زیر خدمت ہیں، تاکہ صارفین کو متعدد سروس فراہم کنندگان میں سے انتخاب کرنے کا موقع مل سکے۔

۵۔ **اتھارٹی کے فرائض۔** نیپرا اس بات کو یقینی بنائے گا:

(الف) شفاف لائسنسنگ کے طریقہ کار؛

(ب) ترسیلی ڈھانچے تک منصفانہ اور غیر امتیازی رسائی؛

(ج) زائد بلنگ اور سروس کے غلط استعمال کے خلاف صارفین کے حقوق کا تحفظ؛ اور

(د) تمام لائسنس یافتہ اداروں کی میعادی آڈٹ اور کارکردگی کا معیار مقرر کرنا۔

۶۔ **منتقلی و تعمیل۔** موجودہ لائسنس یافتگان کو ایکٹ ہذا کے آغاز کے بارہ ماہ کے اندر، جیسا کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہے، اپنے آپریشنز کو الگ رکھنا ہوگا اور اپنے تقسیم کے نیٹ ورکس کو دوسرے لائسنس یافتہ اداروں کے لیے کھولنا ہوگا۔

۷۔ **جرمانے۔** کوئی بھی لائسنس یافتہ جو دوسرے لائسنس یافتگان کے لیے تقسیمی ڈھانچے تک رسائی میں رکاوٹ ڈالے گا یا تاخیر کرے گا، اس پر دس لاکھ روپے تک کا جرمانہ اور لائسنس کی ممکنہ معطلی ہوگی۔

۸۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار۔** وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، ایکٹ ہذا کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

۹۔ **ازالہ مشکلات۔** وفاقی حکومت، ایکٹ ہذا کے آغاز کے ایک سال کے اندر، ایکٹ ہذا کے نفاذ میں حائل مشکلات کو دور کرنے کے لیے ضروری اقدامات کر سکتی ہے۔

بیان اغراض ووجوہ

پاکستان کے شہری علاقوں میں بجلی کی تقسیم کا شعبہ فی الحال واحد اداروں کی اجارہ داری میں ہے، خاص طور پر کراچی میں، جہاں کے-الیکٹرک کے پاس تقسیم کے خصوصی حقوق ہیں۔ اس اجارہ داری کے نتیجے میں مستقل مسائل جیسے کہ نااہلی، زیادہ بلنگ، صارفین کی شکایات، اور احتساب کی کمی سامنے آئی ہے۔

اٹھارویں آئینی ترمیم (۲۰۱۰) کے بعد، توانائی کو ایک مشترکہ موضوع قرار دیا گیا، جس سے صوبوں کو پالیسی سازی، انضباط اور بجلی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم کے لیے فریم ورک کے نفاذ کے اختیارات حاصل ہوئے۔ تاہم، نیپرا [نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی] اب بھی تقسیم کے لائسنس پر مرکزی انضباطی اختیار کا استعمال جاری رکھے ہوئے ہے، جس سے صوبوں کی عملی خود مختاری محدود ہو رہی ہے۔

بل ہذا اس عدم توازن کو درج ذیل اقدامات کے ذریعے درست کرنے کا متقاضی ہے ؛

(i) تقسیم کے اجارہ داری نظام کا خاتمہ اور مسابقتی فریم ورک کو متعارف کرانا؛

(ii) بجلی کے سروس فراہم کنندگان کے انتخاب میں صارفین کو اختیار دینا؛

(iii) صوبوں کو ریگولیٹری ادارے قائم کرنے اور مقامی سطح پر شفاف تقسیم کی نگرانی کے اختیارات دینا؛

(iv) نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنا اور احتساب پر مبنی، ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ خدمات کو فروغ دینا۔

مجوزہ قانون اٹھارویں آئینی ترمیم کی روح کے مطابق ہے، جس کا مقصد اختیار کو مرکزیت سے نکالنا اور صوبوں اور شہروں دونوں کے فائدے کے لئے بجلی کی مؤثر اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔

دستخط/-
شاہدہ رحمانی
رکن قومی اسمبلی